فنِ سیرت
اور
نوابؒ محمد علی خاں

جناب حکیم محمد عمران خان بی۔ اے
عمرانی دواخانہ ٹونک

(۲)

منظوم (فارسی) اس کتاب کا ایک قلمی نسخہ کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے۔ نہایت خوشخط و مجدول۔ لوح ناب مطلّا و میناکار آسمانی۔ آخر سے ناقص ہے۔ اسی وجہ سے ناظم کتاب کا پتہ نہیں چلا۔ البتہ آغازِ کتاب میں مرتب نے ظاہر کیا ہے کہ نواب محمد علی خاں نے سیرت کی ایک ناقص کتاب برائے تکمیل بھیج دی۔ آپ نے حکم کی تعمیل میں اس کی تکمیل کی اور سیرِ منظوم اس کا نام رکھا۔ اب تک طبع نہیں ہوئی۔

اولہٗ ۔ ثنا و ستایش خدا را سزا است ۔ الخ ۔

سیرتِ احمدی (اردو) نظم السیر اس کا تاریخی نام ہے

مولوی محمد یار خاں[۱] اس کے ناظم ہیں۔ صاحبزادہ محمد احمد خاں کے کہنے سے اسے نظم کیا گیا۔ یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ جلد اول میں سال دوم ہجری تک کے حالات ہیں اور جلد دوم میں تیسرے سال سے واقعات شروع ہوتے ہیں۔ اب تک طبع نہیں ہوئی۔

اولہٗ ۔ کروں حمد کیا تیری یا ذا الجلال ۔ الخ

[۱] مولانا محمد طاہر صاحب کے بیٹے اور مولوی محمد حسین خاں صاحب جن کی مسند درس محلہ بہیر ٹونک میں آباد تھی ان کے بڑے بھائی تھے۔ بڑے بزرگ اور رؤساء ٹونک کی نظر میں بہت معزز و محترم تھے۔ آپ تقریباً [illegible] ٹونک میں انتقال ہوا۔ چند تصانیف یادگار ہیں۔ (تذکرہ علماء ٹونک)

نبی نامہ (منظوم فارسی) - (حملۂ احمدی)

اس کتاب کا دفتر دوم و سوم کسی صاحب کا نظم کردہ تھا۔ اس کا دفتر اول نواب محمد علی خاں نے سید جلال شاہ صاحب لکھنوی سے نظم کرا کے یہ کتاب مکمل کرائی۔ اس کتاب کا ایک قلمی نسخہ بھی کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے جس کے کاتب مولوی عبداللہ صاحب پنجابی ٹونکی ہیں اور ربیع الاول ۱۲۵۳ھ کا لکھا ہوا ہے۔ ۱۳۰۰ھ میں نواب محمد علی خاں نے مطبع مفید عام آگرہ میں یہ کتاب طبع کرائی جو تین جلدوں پر مشتمل ہے۔

اولہ۔ سپاسیکہ مرآت صدق و صفا است۔ الخ۔

جنگ نامہ (منظوم فارسی)

اس کتاب کے ناظم آصف ہیں اور بزمانہ شاہ عالم یہ کتاب نظم کی گئی جو حضور کے غزوات اور حضرت عمرؓ کے زمانہ تک کی فتوحات پر مشتمل ہے۔ نواب محمد علی خاں صاحب نے ۱۲۹۹ھ میں مطبع مفید عام آگرہ میں یہ کتاب طبع کرائی۔ اس کا ایک قلمی نسخہ بھی کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے

اولہ۔ خدایا دلم یا خرد یار کن۔ الخ۔

علی نامہ (منظوم اردو) - ذوالفقار علی۔

اس کے ناظم مولوی ابوالحسن صدیقی نانوتوی ہیں۔ موصوف نے ابتداءً خلیفہ اول و دوم کی فتوحات کو فارسی میں نظم کیا تھا۔ جس کا نام "شمشیر اسلام" عرف "حرب نامہ" تھا۔ اس میں ساڑھے تین ہزار اشعار تھے۔ پھر نواب محمد علی خاں کے فرمانے سے موصوف نے خلیفہ سوم کی فتوحات کو فارسی میں نظم کرنا شروع کیا۔ لیکن اس کی تکمیل سے قبل حضرت علیؓ کی خلافت کے حالات اردو میں نظم کر کے یہ کتاب تیار کی جو مطبع اختر ہند میں طبع بھی ہو چکی ہے اور ۱۲۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

اولہ۔ قلم نے جو تحریر کی ابتداء۔ الخ۔

معراج نامہ (منظوم اردو)

اس کے ناظم عبداللطیف داروغہ ساکن محلہ قافلہ ٹونک ہیں جو نواب محمد علی خاں کے طرف

رضوان تخلص تھا۔ اس کا ایک قلمی نسخہ کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے۔

اولہ۔ اے خداوندِ دو عالم ذا الجلال۔ الخ۔

مناقب الابرار۔ (منظوم فارسی) چند قصائد کا مجموعہ ہے جو سید احمد علی سیماب نے خلفاء اربعہ و ائمہ کی مدح میں لکھے ہیں ۱۳۱۲ھ میں یہ کتاب مطبع مفید عام آگرہ میں طبع ہوئی۔ ۳۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

اولہ۔ لالہ گوں عشاق را اشکے کہ در چشم تراست۔ الخ۔

محاربات الابرار مع الملاحدۃ والاشرار۔ فارسی | فتوحاتِ واقدی کا فارسی ترجمہ ہے۔ مولوی احمد علی سیماب اس کے مترجم ہیں جو فتوح الاسلام کی ترتیب میں بھی شریک تھے۔ اس سلسلہ میں فتوحاتِ واقدی کا اُردو ترجمہ شروع کیا۔ اس کی تکمیل سے قبل یہ فارسی ترجمہ لکھ ڈالا۔ مترجم کا اصل مسودہ کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے۔ اس ترجمہ کا ابتدائی حصہ آپ نے واقعہ یرموک تک تیار کیا تھا کہ معروف ہو گئے۔ مشاغل نے مزید کام کا موقع نہیں دیا۔ ۱۲۸۹ھ میں ثانیاً آپ نے اس کی تکمیل کی۔ کتب خانہ ٹونک میں اس ترجمہ کا جس قدر حصہ محفوظ ہے وہ ابتداء فتوحِ شام سے " ذکر نزول کردن مسلمانان در شہر حمص" تک ہے۔ یہ ترجمہ ابھی تک طبع نہیں ہوا۔

شوکت الاسلام۔ (اردو) | فتوحاتِ واقدی کا اُردو ترجمہ ہے۔ مترجم مولوی سید احمد علی سیماب ہیں یہ ترجمہ تین دفتروں پر مشتمل ہے۔ حصہ اول میں غزوات النبیؐ ہیں۔ یہ حصہ " معارک الاسود مع الاعداء والحسود" کے نام سے موسوم ہے اور ۱۳۰۵ھ میں مطبع نظامی کانپور میں طبع ہو چکا ہے ۲۲۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ دوسرا حصہ فتوحاتِ شام پر مشتمل ہے۔ اس کا نام " نصب الاعلام فی فتوحات الشام" ہے۔ تیسرے حصہ میں عجم و عراق کی فتوحات ہیں اور اس کا نام " ترتیب البراق فی فتوح العجم والعراق" ہے۔ یہ دونوں حصے بھی مطبع نظامی میں اسی دور میں طبع ہو چکے ہیں۔ حصہ دوم کے صفحات ۲۸۲ ہیں اور حصہ سوم ۲۰۱ صفحات پر مشتمل ہے۔

شوکت صدیقی۔ (فارسی) | اس کے مرتب میرزا نجف علی خاں جھجری ہیں۔ موصوف نے نواب محمد علی خاں کی فرمائش سے کتاب الردّت کو جو فتوح الاسلام کا ایک حصہ ہے، نظم کیا تھا۔ یہی حصہ آپ نے نثر میں

ترتیب دیا اور اس کا نام شوکت صدیقی رکھا۔ اس کتاب کا اصل مسودہ مرتب کے قلم کا لکھا ہوا کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے۔

اولہٗ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَہَدیٰ ۔ الخ۔

سیرت مرتضوی ۔ (فارسی) مولانا نجف علی خاں کا مرتبہ ہے۔ حضرت علیؓ کے واقعات کو اس کتاب میں نثر میں ترتیب دیا گیا ہے "سیرت مرتضوی" اور "ہدیہ محمدیہ" کے نام سے موسوم ہے۔ اس کتاب کا قلمی نسخہ ٹونک کے کتب خانہ میں محفوظ ہے جو ۲ رذی الحجہ ۱۲۹۶ھ کو کاتب محمد زمان بن محمد امان نے لکھا۔

اولہٗ ۔ الحمد للہ العلی العظیم والصلوٰۃ والسلام ۔ الخ۔

امیر السیر فی سیر خیر البشر ۔ عربی) مولوی بہادر علی دہلوی شاگرد شاہ عبد العزیز صاحبؒ، المتوفی ۱۲۷۰ھ اس کے مرتب ہیں۔ نواب میر خاں والی ٹونک کی مناسبت سے اس کا نام "امیر السیر" رکھا۔ اس کتاب کا ایک قلمی نسخہ کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے جس کے کاتب، مصنف کے شاگرد مولوی عبد المجید صاحب ٹونکی داماد نواب وزیر الدولہ ہیں۔ ۸ رشوال ۱۲۵۱ھ تاریخ کتابت ہے اس نسخہ کے آخر میں مصنف کی تصدیقی عبارت، دستخط اور مہر ثبت ہیں۔ نسخہ بہت اچھا ہے۔ یہ کتاب ابھی تک طبع نہیں ہوئی ہے

اولہٗ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الذی انزل علی افضل البشر ۔ الخ۔

اخبار الابرار (ملقب بہ ہدیہ امیریہ فارسی) اس کتاب کے مرتب مولوی محمد عبد السلام بن محمد عطاء الحق بن محمد معروف بہ اصغر بن حافظ عبد الجلیل ہاشمی عباسی بدایونی ہیں جو نواب احمد علی خاں والی رامپور کی طرف سے بدایوں کے قاضی رہے ہیں اور ۱۲۲۵ھ میں اس سے سبکدوش ہوئے۔ یہ کتاب تین طبقوں پر مرتب ہے۔ طبقہ اول میں حضور صلعم کی سیرت ہے۔ طبقہ دوم میں خلفاء راشدین و ائمہ مجتہدین کے مختصر حالات ہیں۔ طبقہ سوم میں مصنف کے اصحاب صوفیاء کا ذکر ہے خاتمہ میں مصنف نے مختصر اپنا نسب اور مختصر حال بھی بیان کیا ہے۔ اس کتاب کا نام ابتداء اخبار الابرار رکھا گیا تھا۔ لیکن جب نواب میر خاں کے نام پر اسے معنون کیا گیا تو "ہدیۂ امیریہ" اس کو لقب دیا گیا۔ اس کتاب کا ایک قلمی نسخہ کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے۔ جو ۹ رجب ۱۲۳۱ھ کا مکتوبہ ہے کتاب کے اول میں مصنف کے قلم کی کچھ

عبارت بھی درج ہے جس پر مصنف کے دستخط ہوئے ہیں۔

قرۃ العیون شرح سرور المحزون فی ترجمۃ نور العیون۔ (اردو) "نور العیون فی تلخیص سیر الامین المامون" عربی، ابن سید الناس کی مصنفہ ہے۔ شاہ ولی اللہ صاحب نے اس کا فارسی ترجمہ کیا تھا اور اس کا نام "سرور المحزون فی ترجمۃ نور العیون" رکھا تھا۔ نواب محمد علی خاں صاحب نے "سرور المحزون" کی ایک مفصل اردو شرح ترتیب دینا چاہی اور زمانۂ ولیعہدی سے اس کی ترتیب شروع کردی۔ چنانچہ کافی ضخیم شرح تیار ہوگئی۔ اس کتاب کی دو جلدیں جو دس حصوں پر مشتمل ہیں بہ تفصیل ذیل طبع ہوچکیں۔ کتاب کا باقی حصہ جو گیارہ جلدوں پر مشتمل ہے اور غیر مرتب حالت میں ہے، کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے۔ اس میں وہ جلدیں بھی شامل ہیں جو نواب محمد علی خاں نے دیگر علماء سے بطور تتمہ تصنیف کرائیں جن میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے حالات ہیں جو حصہ طبع ہوچکا ہے اس کی تفصیل یہ ہے:۔

جلد اول :۔ یہ جلد چھ حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اول ابتداءً مطبع محمدی ٹونک میں بحکم نواب ابراہیم علی خاں طبع ہوا تھا پھر ہر شش حصص ۱۳۱۲ھ میں مطبع علوی لکھنؤ میں طبع ہوئے۔ حصہ اول، پنجم و ششم مطبع مفید عام آگرہ میں بھی طبع ہوئے ہیں۔

جلد دوم :۔ یہ جلد چار حصوں پر مشتمل ہے اور حضورؐ کی وفات سے لے کر سماع اموات تک اس جلد میں بیان ہے۔ اس کے بعد کا حصہ غیر مطبوع ہے۔ اس جلد کا حصہ اول و دوم ۱۳۵۵ھ میں، حصہ سوم ۱۳۵۶ھ میں اور حصہ چہارم ۱۳۵۸ھ میں نواب سعادت علی خاں والی ٹونک کے حکم سے سعادت پریس ٹونک میں طبع ہوئے۔

کحل العیون شرح قرۃ العیون۔ (اردو) قرۃ العیون کی تصنیف کے بعد نواب محمد علی خاں نے اس کی یہ شرح مرتب دینا چاہی لیکن صرف تین جلدیں مرتب ہوسکیں۔ جن کے مسودات کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہیں۔ یہ مسودات ۱۲۹۵ھ کے مکتوبہ ہیں۔ اس کتاب کی جلد ثالث نواب محمد علی خاں نے مولوی سید عبداللہ صاحب سے تصنیف کرائی۔

کتبِ سیر کی اس ترتیب کے سلسلہ میں بعض حضرات نے "سرور المحزون" کو فارسی و اردو میں نظم کرنا چاہا۔ مولوی سید محمد علی صاحب نے اسے فارسی میں نظم کیا اور سید عبد الرزاق کلامی نے اسے اردو میں نظم کیا۔ ہر دو کی تفصیل یہ ہے :-

[2] جلاء العینین نظم سرور المحزون۔ (منظوم فارسی) مولوی سید محمد علی[1] صاحب اس کے مرتب ہیں۔ مولوی عبد اللہ صاحب خانی ٹونکی نے فارسی ہی میں اس کا ایک حاشیہ بھی لکھا ہے۔ یہ منظومہ مع حاشیہ، ۱۲۹۲ھ میں مطبع علوی لکھنؤ میں طبع ہوئے۔ جس کے صفحات ۱۵۰ ہیں۔ اس کتاب کا قلمی نسخہ بھی ٹونک کے کتب خانہ میں محفوظ ہے جو ۱۲۹۳ھ کا مکتوبہ ہے۔

اولہ۔ حمد خداوند جاں آفریں۔ الخ۔

اول حاشیہ۔ ابتدا کردم بسم اللہ۔ الخ۔

گوہر مخزون نظم سرور المحزون۔ (منظوم اردو) اس کے ناظم سید عبد الرزاق کلامی ہیں۔ یہ کتاب ۱۳۰۱ھ میں مطبع مفید عام آگرہ میں طبع ہوئی۔ صفحات ۱۵۴ ہیں۔ اس کے آخر میں آپ کی نعتیہ غزلیں، مخمس وغیرہ بھی شامل ہیں۔ اور ایک منظوم رسالہ بھی ہے جس میں مرشد کی شناخت بیان کر کے اپنے شیخ اور شیخ الشیخ کے کچھ حالات لکھے گئے ہیں۔

سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ کی ایک کڑی حلیۃ النبی علیہ التحیۃ والتسلیم بھی ہے اُس دور کے حضرات نے اس طرف بھی پوری توجہ کی اور نظم و نثر میں متعدد حلیے مفصل و مختصر تیار ہوئے، جن کی تفصیل ذیل میں بیان کی جا رہی ہے۔

اللآلی المضیئۃ فی حلیۃ خیر البریۃ۔ (فارسی) یہ کتاب نواب محمد علی خاں نے اپنے پسر صاحبزادہ عبد الغفار خاں صاحب سے ترتیب دلائی۔ اپنے موضوع پر نہایت مفصل کتاب ہے۔ دو بابوں پر مرتب ہے۔

---

[1] سید عبد السبحان کے بیٹے اور سید احمد شہیدؒ کے خواہرزادہ تھے۔ "مخزن احمدی" کے مصنف ہیں نہایت عابد و زاہد و قانع مزاج تھے۔ سادہ اور فقیرانہ زندگی بسر کیا کرتے تھے۔ ۱۲۸۶ھ میں ٹونک میں انتقال ہوا۔

[2] فتوح الاسلام کا ایک مقدمہ آپ ہی نے ترتیب دیا ہے۔

اس کتاب کا قلمی نسخہ ٹونک کے کتب خانہ میں محفوظ ہے۔ جو پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ پھر بھی آخر سے ناقص ہے۔ ابتدا کتاب میں، کتاب کی جو مختصر فہرست شامل ہے اُس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس نسخہ میں باب دوم کی چار فصلیں اور ایک خاتمہ آخر سے ناقص ہے۔ ابتدائی تین جلدوں میں باب اول ختم ہو جاتا ہے۔ باقی دو جلدوں میں باب دوم ہے۔ یہ کتاب ابتک طبع نہیں ہوئی ہے

الدر اللطیفۃ فی حلیۃ خیر البریۃ۔ (منظوم اردو) صاحبزادہ عبدالکریم خاں ٹونکی متخلص بہ قسیم اس کے ناظم ہیں۔ تقریباً ۵۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اودھ پریس لکھنؤ میں طبع ہو چکی ہے۔ اس کا قلمی نسخہ بھی کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے

اولہ۔ لائق حمد ہے وہ رب جلیل۔ الخ۔

حلیۂ شریف۔ (منظوم اردو) اس کے مرتب بھی صاحبزادہ عبدالکبیر خاں ہیں۔ آپ صاحبزادہ محمد منیر خاں کے بیٹے اور نواب وزیر الدولہ کے نواسے تھے۔ نظم بطور مسدس تیار ہوئی اور بعد ترتیب نواب محمد علی خاں کو پیش کی گئی۔ اصل نسخہ ناظم کے قلم کا لکھا ہوا کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے۔

اولہ۔ متاع دین و ایمان یعنی ذکر حلیۂ اقدس۔ الخ۔

حلیۂ مبارکہ۔ (منظوم عربی، مترجم) مولوی محمد حسن ملیح آبادی کا مرتبہ ہے بین السطور ترجمہ اردو بھی شامل کیا تھا اور نواب کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ یہ منظومہ ۱۲۹۱ھ میں اودھ پریس لکھنؤ میں طبع ہوا ۱۶ صفحات پر مشتمل ہے۔

اولہ۔ الحمد للہ عالی الآلاء۔ الخ۔

حلیۂ شریف۔ منظوم اردو۔ مرتب سید عبدالرزاق کلامی ہیں۔ موصوف نے نواب محمد علی خاں کے فرمانے سے سراپا فارسی مصنفہ مولوی مشتاق احمد صاحب کو اردو میں نظم کیا ہے۔ ۱۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ ۱۲۹۱ھ میں اودھ پریس لکھنؤ میں طبع ہوا۔ قلمی نسخہ بھی کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے۔

اولہ۔ شکر اسے خالد حمد و ثنائے محمد۔ الخ۔

مسک نور فی حلیۃ النبی۔ (منظوم) یہ کتاب بھی ٹونک ہی کے کسی صاحب کی نظم کردہ معلوم ہوتی ہے۔ اس کا ایک قلمی نسخہ ٹونک کے کتب خانہ میں محفوظ ہے۔ جس کے کاتب عظیم الدین ہیں۔ آخر میں ایک مہر "[illegible]" ثبت ہے۔

سیرت کے اسی سلسلہ کی باقی چند کتابوں کا ذکر بھی ذیل میں کیا جا رہا ہے :-

تذکرہ شق القمر۔ فارسی | مولانا نجف علی خاں جھجری کی مصنفہ ہے۔ موصوف نے ۱۲۹۲ھ میں نواب محمد علی خاں کے فرمانے سے تصنیف کی، مطبع حسینیہ بنارس میں طبع ہوئی۔ ۱۱۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

اولہ۔ اللّٰھم یا من خلق سبع سموات۔ الخ۔

السیف الماضی لقطع القول المنکر انشقاق القمر الماضی | یہ کتاب بھی نواب محمد علی خاں کے فرمانے سے تصنیف ہوئی۔ مولوی عبداللہ صاحب پنجابی ٹونکی جن کی کچھ تصانیف سابق میں گذر چکی ہیں، اس کے مرتب ہیں۔ اس کتاب میں مسئلہ شق القمر کی تحقیق کی گئی ہے اور اس سلسلہ میں جو اعتراضات کئے جاتے ہیں ان کے جوابات دئے گئے ہیں۔ ۸۰ صفحات پر مشتمل ہے مطبع حسینیہ بنارس میں طبع ہوئی۔

شق القمر معجزۂ سید البشر۔ اردو | اس رسالہ کے مرتب حافظ مولوی عبداللہ بن فتح محمد بن شیخ الحاج رمضان علی مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ ہیں۔ موصوف نے یہ رسالہ تصنیف کر کے نواب محمد علی خاں کو ہدیہ پیش کیا۔ اصل نسخہ کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے۔ جس کے آخر میں متعدد علماء کی تقریظات بھی شامل ہیں۔

اولہ۔ الحمد للہ الذی قال اقتربت الساعۃ۔ الخ۔

المرتجی بالقبول خدمۃ قدم الرسول۔ عربی | مولوی عبدالحمید خاں[1] داماد نواب وزیر الدولہ اس کے مرتب ہیں۔ یہ رسالہ موصوف نے نعل مبارک اور قدم مبارک کی تحقیق میں ۱۲۶۶ھ میں مکہ معظمہ میں تصنیف کیا۔ ۱۲۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ ۱۲۹۵ھ میں مطبع علوی لکھنؤ میں طبع ہوا۔

اولہ۔ نحمدک اللّٰھم علی ان جعلتنا من امۃ۔ الخ۔

القول السدید فی ثبوت استبراک نعل سید الاحرار والعبید۔ فارسی | یہ رسالہ بھی مولوی عبدالحمید خاں کا مرتبہ ہے۔ ۱۲۸۵ھ میں مطبع نظامی کانپور میں طبع ہوا۔ صفحات ۲۶ ہیں۔

---

[1] ابو الخیر رضی الدین مولوی عبدالحمید خاں بن غلام نبی خاں بن تاج محمود۔ ۱۲۳۸ھ میں پیدا ہوئے۔ مولوی حیدر علی دہلوی ٹونکی کے خاص شاگرد تھے۔ صاحب علم اور قابل افراد میں سے تھے۔ اسی وجہ سے نواب وزیر الدولہ نے اپنی بیٹی سے آپ کی شادی کر دی۔ تصنیف و تالیف کی بڑی صلاحیت تھی۔ متعدد کتب و رسائل، آپ کے مصنفہ یادگار ہیں۔ (تذکرہ علماء ٹونک)

اولہ - الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا رسول اللہ - الخ -

ترجمۃ الادب اللولوی فی شرف النسب النبوی - فارسی | اصل کتاب جلال الدین السیوطی کی مصنفہ ہے - نواب محمد علی خاں نے اپنے درباری علماء میں سے کسی سے اس کا فارسی ترجمہ کرایا جو ٹونک کے کتب خانہ میں محفوظ ہے - ۱۰ ذی الحجہ ۱۲۹۷ھ تاریخ کتابت ہے - نواب صاحب کے کاتب محبوب علی نے مترجم کے اصل مسودہ سے نقل کیا -

یہ اور اس طرح کی متعدد تصانیف ہیں جو اُس دور میں تصنیف ہوئیں - کچھ طبع ہوئیں اور کچھ طباعت سے محروم رہیں - بعض کتابیں بدقسمتی سے مسودات ہی کی شکل میں رہیں اور اُن کے مبیضہ کی نوبت بھی نہیں آئی -

اس مضمون میں چوں کہ اُن مساعی کا ذکر کیا گیا ہے جو نواب محمد علی خاں نے سیرت کے سلسلہ میں کیں، اس لئے اس مضمون کے اختتام پر چند اہم شروح و تراجم کا ذکر کر دینا بھی خالی از فائدہ نہیں جو نواب نے اپنے دور کے علماء سے تصنیف کرائے اور اُن کے شائع ہونے کی نوبت نہیں آئی لو اصل مسودات کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہیں -

(۱) ایضاح المجتبیٰ ترجمہ نسائی - فارسی | مترجم مولوی محمد احسن نانوتوی ہیں - آپ نے ۱۲۸۳ھ میں نواب محمد علی خاں کے فرمانے سے یہ ترجمہ کیا - اصل مسودہ کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے - ابھی طبع نہیں ہوا -

(۲) "منضبط مشکل ابن ماجہ" (فارسی) | سنن ابن ماجہ کا فارسی ترجمہ ہے اور مولوی محمد احسن نانوتوی کا ترجمہ ہے - "منضبط مشکل ابن ماجہ" تاریخی مادہ ہے - اصل نسخہ کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے - طبع نہیں ہوا -

(۳) ترجمہ سنن ابی داؤد - فارسی | مولوی عبداللہ مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ نے بحکم نواب محمد علی خاں یہ ترجمہ کیا - اصل ترجمہ ٹونک کے کتب خانہ میں محفوظ ہے لیکن ناقص ہے - طبع نہیں ہوا -

(۴) مقصد ابوداؤد ترجمہ و شرح ابی داؤد - فارسی | نواب محمد علی خاں نے مولوی سید عباس علی جونپوری برادرزادہ حکیم نور علی لکھنوی اور مولوی حافظ عبداللہ کلکتی بن شیخ محمد بن شیخ الحاج رمضان علی مدرس مدرسہ محمدیہ مدرسہ کلکتہ سے یہ ترجمہ اور شرح تصنیف کرائی - نواب کے انتقال کر جانے کی وجہ سے یہ کتاب

ناقص رہی۔ اس کا مسودہ غیر مرتب شکل میں کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے۔

(۵) ترجمہ جامع صغیر۔ اردو | مولوی عبدالقیوم صاحب بڈھانوی مترجم ہیں یہ ترجمہ آپ نے نواب محمد علی خاں کو بغرض طباعت بھیجا تھا۔ نواب نے ترجمہ مفید عام بنانے کی غرض سے ابتداءً مولوی محمد حنیف آروی اور مولوی علی اکرم آروی کو دیا کہ اس کی اصلاح کریں اور حسب ضرورت مفید شرح کا اضافہ کریں لیکن اس کی تکمیل نہیں ہوسکی۔ اس لئے نواب نے یہ خدمت مولوی عبدالرحمن صاحب[1] ٹونکی کے سپرد کی۔ آپ نے اس شرح کو مکمل کیا جو درج ذیل ہے۔ مولوی عبدالقیوم صاحب کا اصل مسودہ بھی کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے۔

(۶) شرح جامع صغیر۔ اردو | یہ وہی شرح ہے جو مولوی عبدالرحمن ٹونکی نے مولوی عبدالقیوم صاحب کے ترجمہ کی اصلاح کرکے بحکم نواب محمد علی خاں ترتیب دی۔ ترجمہ از سرنو ترتیب دیا گیا ہے اور فوائد کے ذریعہ ہر حدیث کی تشریح کی گئی ہے۔ اس طرح یہ شرح پانچ جلدوں میں مرتب ہوئی۔ اس شرح کا ایک نسخہ کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے جس کے کاتب محمد علی اکرم بن محمد علی احسن ہیں۔ ۱۹ رجمادی الاولی ۱۲۸۰ھ تاریخ کتابت ہے۔

(۷) حاشیۃ المحمدیہ علی النسائی۔ عربی | ہندوستان کے مشہور و متبحر عالم، شیخ محمد تھانوی، محشی ہیں۔ یہ حاشیہ اگرچہ ۱۲۳۳ھ کا مصنفہ ہے۔ لیکن بعد میں آپ نے اس پر نظرثانی کی اور نواب محمد علی خاں کے نام کا خطبہ اس میں شامل کیا۔ اس حاشیہ کا ایک ناقص نسخہ کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے۔

(۸) بحر العلم شرح عین العلم۔ اردو | شارح مولوی سید محمد شاہ محدث رامپوری المتوفی ۱۳۲۶ھ ہیں۔ ۱۲۹۶ھ میں نواب کے زمانے سے آپ نے یہ شرح لکھی۔ جو ۱۳۰۶ھ میں بحکم نواب طبع بھی ہوچکی ہے۔ مقدمہ کتاب میں شارح لکھتے ہیں کہ عین العلم کا ترجمہ مع شرح "بعض فضلاء" نے پہلے کیا تھا۔ لیکن وہ صاحب

---

[1] عظیم آباد کے رہنے والے تھے۔ بزمانہ نواب وزیر الدولہ ٹونک تشریف لائے اور ہمیشہ معزز زندگی گذاری۔ فاضل روزگار تھے۔ علامۃ العصر حکیم برکات احمد صاحب کے خسر ہوتے تھے۔ بمرض سرسام بخار میں انتقال ہوا۔ اور گنگچوری کے گورستان میں دفن کئے گئے۔ مولوی احمد مجتبیٰ صاحب مفتی آپ کے پسر تھے۔ (تذکرہ علماء ٹونک)

افغانستان کے تھے اس لئے اُردو محاورات کا لحاظ نہ کر سکے۔ اس لئے آپ نے یہ ترجمہ اور شرح ترتیب دی۔ کتب خانہ ٹونک میں اس شرح کا جو قلمی نسخہ ہے اُس کے حاشیہ پر لفظ "بعض فضلاء" پر اس دور کا یہ نوٹ دیا گیا ہے کہ اس سے مراد مولوی دوست محمد صاحب کابلی ناظم عدالت شریعت ٹونک ہیں اور یہ قرین قیاس بھی ہے۔

(۹) ضیاء الابصار ترجمہ الاشباہ والنظائر فارسی | مترجم قاضی نقیب اللہ ولایتی ہیں جو نواب محمد علی خاں سے متعلق رہے۔ یہ ترجمہ بھی آپ نے نواب کے فرمانے سے کیا اور خطبہ بھی نواب کے نام کا لکھا۔ ترجمہ کے ساتھ قدرے شرح بھی ہے۔ اس کتاب کا ایک نسخہ کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہے جس پر ۲ محرم ۱۳۰۰ھ تاریخ کتابت درج ہے۔ قاضی نقیب اللہ ولایتی نے رسالہ اصولِ فقہ مصنفہ مولانا اسمٰعیل شہید کی شرح بھی نواب کے فرمانے سے عربی میں کی ہے جس کا نام "مفتاح المشکلات فی الدلائل الفرعیات" ہے۔ اسی طرح فن فرائض میں ایک رسالہ نواب کے کہنے سے "شمع الفرائض" کے نام سے عربی میں تصنیف کیا ہے۔ ہر دو قلمی نسخے کتب خانہ ٹونک میں محفوظ ہیں۔ "شمع الفرائض" کا نسخہ اصل مسودہ معلوم ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ بیسیوں رسائل، تراجم، شروح و کتب ہیں جو نواب کی تحریک پر تصنیف ہوئیں اور بیسیوں ہی کتابیں ایسی ہیں جن کی طباعت کا سہرا نواب کے سر رہا۔ جن کی اشاعت کرکے موصوف نے دین کی وہ خدمت کی ہے جو ازل سے آپ کے لئے مقدر تھی۔ خداوند برتر و بالا آپ کی مساعی قبول فرمائے اور یوم آخر بھی آپ کے مدارج و مراتب میں بلندی عطا فرمائے آمین۔

بیان ملکیت و تفصیلات متعلقہ برہان دہلی

(فارم چہارم ۔ قاعدہ ۸)

۱۔ مقامِ اشاعت :۔ اُردو بازار جامع مسجد دہلی	۴۔ ناشر کا نام :۔ حکیم مولوی محمد ظفر احمد خاں
۲۔ وقفہ اشاعت :۔ ماہانہ	۵۔ ایڈیٹر کا نام :۔ سعید احمد اکبر آبادی، ایم اے
۳۔ طابع کا نام :۔ حکیم مولوی محمد ظفر احمد خاں	قومیت :۔ ہندوستانی
قومیت :۔ ہندوستانی	سکونت :۔ مسلم یونیورسٹی روڈ علی گڑھ
سکونت :۔ اُردو بازار جامع مسجد دہلی	۶۔ مالک :۔ ندوۃ المصنفین اُردو بازار جامع مسجد دہلی

میں محمد ظفر احمد خاں بذریعہ ہذا اقرار کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات میرے علم و اطلاع کے مطابق صحیح ہیں۔